الدرس الخامس
پانچواں درس

المسح على الخفين
موزوں پر مسح

دین اسلام کی آسانی و مہربانی کا یہ حصہ ہے کہ اس نے موزوں پر مسح کرنے کی اجازت دی اور عملاً یہ کام آپ ﷺ سے ثابت ہے۔ حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى عِمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ. [صحيح البخاري ٢٠١، ٢٠٢]

"میں نے آپ ﷺ کو پگڑی اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا"۔

ہاں یہ بات ضرور ہے کہ موزوں پر مسح کے لئے شرط ہے کہ وہ باوضو پہنے گئے ہوں۔

اور مسح کا طریقہ یہ ہے کہ گیلے ہاتھ کو اوپر سے پھیر لے نیچے سے مسح نہ کرے۔

مقیم کے لئے مسح کی مدت ایک دن ایک رات ہے۔

اور مسافر کے لئے تین دن تین رات۔ وہ سفر جس میں قصر جائز ہو۔

مقررہ مدت ختم ہوتے ہی مسح باطل ہو جاتا ہے، اسی طرح مسح کرنے کے بعد موزے اتار دینے اور جنابت لاگو ہونے سے بھی مسح باطل ہو جاتا ہے، کیونکہ جنابت کی شکل میں نہانے کے لئے موزوں کو اتارنا ضروری ہے۔

نواقض الوضوء
وضو توڑنے والے کام

اِن چیزوں میں سے کچھ بھی ایک پیش آجائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے:

۱- اگلے، پچھلے راستے سے کسی بھی چیز کا نکلنا۔ جیسے "پیشاب، پاخانہ، ہوا، مذی، ودِی، خون، منی وغیرہ۔ منی کے نکلنے سے غسل بھی واجب ہو گا۔

۲- نیند۔

۳- اونٹ کا گوشت کھانا۔

۴- بے ہوشی، اور عقل کا زائل ہونا۔ اور بنا آڑ کے شرمگاہ کو چھو لینا